F-68/UMQ/13

30-07-2013

سوال? کیفز ماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ رائیونڈ مرکز سے تبلیغی جماعتوں کا مسلسل خز وج ہوتا ہے، وہاں سے مختلف شہروں میں تشکیل ہوتی ہے، جس کی مختلف صورتیں پیش آتی ہیں، جو ذیل میں ذکر کی جاتی ہیں، ان سب کا تفصیلی حکم مطلوب ہے، بر اہ کرم جلد جواب مرحمت (الف)? مثلاً 25 دن کی تشکیل کراچی شہر ہوئی، تو رخ والی پرچی پر لکھا ہوتا ہے کہ مکی مسجد (تبلیغی مرکز، کراچی) کے ذمہ دار احباب سے رُخ لے کر کام کریں، پھر کراچی والے ہفتے کی الگ الگ تشکیل کرتے ہیں، کبھی یہ تشکیل شہر کے کلیہ ٹاؤن یا کالونی وغیرہ کی ہوتی ہے اور کبھی کراچی والے تشکیل کراچی کے دیہاتوں میں کر دیتے ہیں، ملکیہ ہفتے کے بعد یہ جماعتیں واپس مرکز تشریف لاتی ہیں اور نیا رُخ لے کر کام کرتی ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پورے 25 دن کا رُخ شہر کی مختلف کالونیوں، یا صرف دیہاتوں یا کچھ دن شہر اور کچھ دن دیہاتوں کا رُخ دے کر بھیج دیتے ہیں۔ (ب)? 15 دن سے زائد کی تشکیل رائیونڈ مرکز سے ہوتی ہے اور پرچی پر لکھا ہوتا ہے کہ صرف شہر میں کام کریں۔ (ج)? 15 دن سے زائد کی تشکیل رائیونڈ مرکز سے ہوتی ہے اور پرچی پر 5 یا 6 بستیوں کے نام لکھے ہوتے ہیں، بستیوں کی عام طور پر نوعیت یہ ہوتیہے ککلیہ ملکیہ قبیلے یا خاندان نے اپنا کنبہ الگ بسایا ہوتا ہے وہاں مسجد بنائی ہوتی ہے، اس کا الگ نام اہل علاقہ میں معروف ہوتا ہے ہر بستی میں دو یا تین دن کام کر کے اگلی بستی میں جاتے ہیں۔ نیز! کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ مقامات الگ الگ ناموں سے بھی معروف ہوتے ہیں، لیکن حقیقت میں اس علاقے میں ان تمام ککلیہ شمار کیا جاتا ہے۔ (د)? 15 دن سے زائد کی تشکیل رائیونڈ مرکز سے ہوتی ہے اور پرچی پر شہر کی ہی مختلف مساجد کے نام لکھے ہوتے ہیں، عام ہے کہ یہ مساجد ملکیہ ہی محلے کی ہوں یا مختلف محلوں کی۔ اب ان تمام صورتوں میں نماز کے احکام بیان کریں کہ جماعت والے اپنی نماز ادا کرنے کی صورت میں قصر کریں گے یا اتمام؟ کیا جماعتیں تابع کے حکم ہیں جیسا کہ بعض علما کی رای ہے؟ تو کیا اس لیے ان کی --- کا اعتبار نہیں ہو گا؟

الجامعۃ الاشرفیہ
دار الافتاء
شارع فیروز پور روڈ لاہور پاکستان

F-68/UMQ/13

30-07-2013

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بحوالہ آپ کی ای میل 11 جولائی 2013ء

الجواب

اصل جواب سے پہلے بطور تمہید کے چند باتیں جان لینا ضروری ہیں اول یہ کہ شہر کی آبادی کے ساتھ متصل بستیاں شہر میں داخل ہوتی ہیں لہٰذا وہ بستیاں جو شہر کے ساتھ اس طرح متصل ہوں کی شہر اور ان کی آبادی کے درمیان کم از کم ایک غلوہ کا فاصلہ یا زرعی زمینوں کا فاصلہ نہ ہو تو ایسی بستیاں شہر کے اندر داخل ہوں گی اور اگر کوئی مسافر اس شہر اور اس سے مذکورہ بالا طریقے سے متصل بستیوں میں پندرہ دن یا اس سے زیادہ کی نیت سے اس طرح قیام کرے کہ کچھ دن شہر اور کچھ دن ان بستیوں میں گذارے تو ایسا شخص مقیم ہوگا اور اس پر مقیم کے احکام جاری ہوں گے البتہ اگر شہر کے مضافات میں واقع بستیاں اور گاؤں وغیرہ شہر سے اس طرح جدا ہوں کہ شہر اور ان کی آبادی (یعنی مکانات وغیرہ) کے درمیان ایک غلوہ کا فاصلہ یا زرعی زمینیں حائل ہوں تو ہر ایک مستقل طور پر الگ جگہ ہوگی ایک جگہ (شہر یا کسی ایک بستی میں) پندرہ دن یا اس سے زیادہ کی نیت کے ساتھ قیام کیا جائے۔ اس تفصیل کے مطابق ایک علاقہ کے مختلف گاؤں کا بھی حکم ہوگا تاہم ایک شہر یا گاؤں میں پندرہ دن یا اس سے زائد کی نیت کرنے والا مقیم کہلائے گا چاہے وہ شہر یا گاؤں کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو نیز ایک شہر یا ایک گاؤں کے مختلف مقامات پر دن گزارنے والا بھی مقیم ہی شمار ہوگا بشرطیکہ اس شہر یا گاؤں میں وہ پندرہ دن یا اس سے زائد کی نیت کے ساتھ رہے۔

اس تمہید کے بعد آپ کے اصل سوالوں کے جوابات درج ذیل ہیں:

(الف) اگر یہ تشکیل اس طور پر ہو کہ پورے پچیس دن یا کم از کم پندرہ دن کراچی شہر ہی کے مختلف مقامات پر گزارے جائیں یا کچھ دن شہر اور کچھ دن شہر کے ساتھ متصل ایسے دیہاتوں میں گذارے جائیں جن دیہاتوں کی آبادی شہر کے ساتھ اس طرح متصل ہوں جیسے کہ تمہید میں گزرا تو ایسی صورت میں نماز پوری پڑھی جائے گی اور اگر یہ دیہات مذکورہ بالا طریقے کے ساتھ شہر سے متصل نہ ہوں بلکہ الگ ہوں تو پھر ہر ایک جگہ میں مستقلاً پندرہ دن یا اس سے زائد کی نیت سے قیام کرنے کی صورت میں اتمام کیا جائے اور اس سے کم کی صورت میں نماز قصر پڑھی جائے گی۔

(ب، ج، د) اگر یہ بستیاں ایسی ہوں کہ ہر ایک کا نام مستقل طور پر علیحدہ ہو اور یہ گاؤں اور بستیاں وغیرہ تمہید میں مذکورہ تفصیل کے مطابق ایک دوسرے سے جدا ہوں تو ہر ایک بستی الگ جگہ ہوگی اور اگر یہ آپس میں متصل ہوں تو ان کو ایک گاؤں شمار کیا جائے گا نیز یہ بھی واضح رہے کہ جماعتیں تابع نہیں ہوتیں بلکہ ان کی اپنی نیت کا اعتبار ہوگا۔

الفتاوىٰ الهندية، الباب الخامس عشر في صلاة المسافر (١/ ١٤٠) مكتبہ رشيديہ

ولو نوى الاقامة خمسة عشر يوما في موضعين فان كان كل منهما اصلا بنفسه نحو مكة ومنى والكوفة والحيرة لا يصير مقيما وان كان أحدهما تبعا للآخر حتى تجب الجمعة على سكانه يصير مقيما۔

واللہ اعلم بالصواب

دار الافتاء

معہد ام القریٰ، جامعہ اشرفیہ لاہور

الجامعۃ الاشرفیۃ

دار الافتاء

شارع فیروز پور لاہور پاکستان